باب چہارم

روحانی جوان مرد اور عورتیں

آر بی 2 بی ای

ایک بے گھر آدمی میک ڈونلڈ کی بیرونی دیوار کے بر عکس جھُکا ہوا ہے جیسے ہی جولی اور میں نے مجموعہ اشیا میں پارکنگ کی ۔ اُس کے پاس اپنا کمبل تھا ، نا قابلِ یقین غلیظ کمر پر ڈالنے والا بیگ اورپھٹی ہوئی ۔ ناسوروالی ، بدشکل ایڑیاں تھی ۔
" کیا میں آپ کے لیے ناشتہ خرید سکتا ہوں ؟" میں نے کہا جب میں اُس پر جھُکا اور اُسے بیس دئے ۔ جیسے ہی میں جانے کے لیے مُڑا اُس نے کہا، " کیا آپ جانتے ہیں کہ اِس قصبے (ٹاون) میں پینے کے لیے صاف پانی حاصل کرنا کتنا دشوار ہے ؟" صاف دلی کے ساتھ ، میں نے کبھی اِس پر ایک باربھی نہیں سوچا تھا ۔
میں بات چیت میں مبتلا ہونے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا ، آخر کار ، جولی پہلے ہی سے اندر کافی اور دوگوشت کے ٹکڑے ، انڈے اور پنیر کے بسکٹس ، مالٹے کا جوس اور کافی کا آرڈر دے رہی تھی ۔ میں نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی جب وہ آگے اور آگے بڑھا۔ "" وہ بیوقوف ہے ،" میں نے اپنے لیے سوچا ، " کوئی حیرانی نہیں کہ وہ گلی پر تھا ۔" پھر وہ مُجھ پر نمودار ہونا شروع ہوا۔ " وہ شاید بیوقوف ہے ، لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بے یارومددگار نہیں ہو سکتا ۔ پس ، میں نے نیچے بیٹھنے اور سُننے کا فیصلہ کیا ۔ میں نے اِس بارے پوری طرح سیکھا کہ ٹکسن میں صاف پانی کےکپ کو حاصل کرنا کتنا مُشکل تھا۔
روحانی بچے شاید اُس کے لیے ناشتہ خریدیں ۔ جوان مرد اور عورتیں شاید نیچے بیٹھیں اور کچھ دیر بات کریں ۔ روحانی مائیں اور با پ ہو سکتا ہے شام کے کھانے کے لیے اُسے گھر لے جائیں ۔
اِس باب میں ہم وقت کے تغیر پر بحث کریں گے ۔ بچپن ہمارے پیچھے ہے ، پدرانہ ہمیں ورغلاتا ہے ۔ جان جوکھوں میں ڈالنا ہمارے آگے ہے !
اوپرروحانی جوان مرد اور عورت کے تین صفاتی نشانات 1 یوحنا 2: 12 - 14 میں پائے گئے ہیں ۔ یاد کیجیے ؟ یوحنا نے ہمیں بتایا کہ وہ مضبوط ہیں ، خدا کے کلام کو جانتے اور بُرائی پر غالب آ چُکے ہیں ۔

جوان مرد اور عورتیں مضبوط ہیں ۔

جوان مرد اور *ισχυρος* .(ischuros) ہیں ۔ جب میں اپنی روحانی بالیدگی کی عورتیں مضبوط یا
کلاسز میں مرد اور عورتوں پر غور کرتا ہوں ، میں عموماً بہت بڑے ، مضبوط ، جسمانی عضا والوں کو نہیں دیکھتا ۔ یہاں ہمارے درمیان کچھ اعصابی لوگ ہیں ، لیکن زیادہ نہیں ۔ کیسے اُنہوں نےاُن بڑے پٹھوں (اعضا) کو حاصل کیا ؟ یہاں بھید نہیں ہیں ۔ وہ وزن اُٹھاتے ، ورزش کر تے اور بھر پور غذا کو کھاتے ہیں ۔ فٹنس سینٹر پر ، تربیت کرنے والے کہتے ہیں ، " اِس وزن کو بار بار اُٹھائیں ، اور آپ بڑے ،مضبوط پٹھوں کو

قائم کریں گے ۔ اِن ورزشوں کو کیجیے ، اور آپ مضبوط تر ہو جائیں گے ۔" بڑے مسلز(پٹھے) بنانے کے لیے کوشش اور نظم و ضبط کے ساتھ برتاو کرنا ہے۔ لیکن کوئی بھی اِسے کر سکتا ہے ، اگر وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں ۔

"ہر شخص محض اُتنا روحانی ہے جتنا وہ بننا چاہتا ہے ،" اے ۔ڈبلیو ۔ ٹوزر نے لکھا ۔ بڑے روحانی مسل(پٹھوں) کی بڑھوتری کے لیے ضروری ذرایع پہلے ہی خدا کی طرف سے مہیا کیے گئے اور دستیاب ہیں ۔ روحانی جِم (کھلینے کی جگہ) انتظار کرتا ہے ۔

نئے مسیحی اکثر پوچھتے ہیں ، " مُجھے مزید کیا کرنا ہے ؟" جواب ہے ، " اپنی بائبل کو پڑھیے ، دعا کیجیے اور چرچ جا یے۔" اِس بارے سوچیے ۔ جب ہم بائبل پڑھتے ہیں ، خدا ہم سے بات کرتا ہے ۔ جب ہم دعا کر تے ہیں ہم خدا سے بات کر تے ہیں ۔ جب ہم چرچ جاتے ہیں ہم ایمانداروں کی شراکت میں داخل ہو تے ہیں جسے خدا ہر جوان ، بُوڑھے اور اِس کے درمیانی ہر مسیحی کے روحانی نرسری کے طور پر پروان چڑھنے میں مدد کے لیے تیاد کیا گیا ہے ۔

ہم ایمان ، اقدار ، اخلاق اور تعلقات کو جو مسیحی زندگی کی نمایاں صفات ہیں انہیں ٹھوس کرتے ہوئے " مضبوط" بنتے ہیں ۔ ہم مسیح میں سکونت پذیری کرنے کے ساتھ بے تکلفی کو کاشت کرنے سے بھی مضبوط ہو تے ہیں ۔

" روحانی نظم و ضبط " خدا کے دئے ہوئے اوزار ہیں جنہیں ہم اپنے روحانی پٹھوں کو بنانے کے معاملے میں ورزش کر سکتے ہیں ۔ یہاں‌اس پر انحصار کر تے ہوئے چودہ سے اُنیس ہیں کہ کیسے ہم اُنہیں جنسوں میں تقسیم کر سکتے ہیں ۔ ہم " زراعت" کے باب میں روحانی نظم و نسق پر مزید قریب سے غور کریں گے ۔

خدا کا کلام روحانی جوان مرد اور عورتوں میں رہتا ہے ۔

اصطلاح " خدا کےکلام ،" کو یو حنا سے استعمال کیا گیا ، وہ ظاہری طور پر اِس کی دوجسامتیں رکھتا ہے ۔ یہ پہلے خداوند یسوع کی طرف اشارہ کرتا ہے اور دوسرے بائبل کی طرف ۔ یوحنا کی انجیل شروع ہوئی : " ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا " (یوحنا 1 : 1) ۔ بعد ازاں ، 14 آیت میں ، اُس نے بیان کیا : " اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال ۔ " روحانی جوان مرد اور عورتیں زندگی اور یسوع مسیح کی اولتیوں سے گلے مل رہے ہوتے ہیں ۔ وہ یسوع کے دل کو آشکارہ کرنے کی ابتدا کر رہے ہیں ۔ اِس تغیر کو بغیر حیرانگی کے طور پر آنا چاہیے ، آخر کار ، وہ خدا کے زندہ کلام کے وسیلہ سکونت پذیر ہو تے ہیں ۔

" λογος (logos) کا انگریزی ترجمہ ہے ۔ یہ یونانی فلسفیانہ اصطلاح خدا کی نہ کلام " یونانی لفظ
آشکارہ کی گئی حکمت کی طرف حوالہ تھا ۔ یوحنا ، کی تحریر بنیادی طور پر یونانیوں کے لیے تھی ، اِسے یسوع مسیح میں بیا ن کر تے ہوئے اُن کی فوری توجہ کو

حاصل کرنے کے لیے ، خدا کہ نہ آشکارہ کی گئی حکمت کو انسانی بدن اور زمین پر رہنے والوں سب کے لیے رکھا گیا تھا ۔
خداوند یسوع مسیح کی زندگی کو روحانی جوان مرد اور عورتوں میں تبدیل کیا جاتا ہے ۔ اُس کی زندگی حقیقی زندہ پانی کا ذریعہ ہے (یوحنا 4 : 10 اور 7 : 37) جو ہمیں مضبوطی سے بڑھنے کے قابل بناتا ہے ۔ یسوع کے ساتھ ہمارے عمیق تعلق میں ، روحانی بالیدگی یسوع کے ذہن میں قائم ہو تی ہے (فلپیوں 2 : 1 - 12)، اِس طرح یہ حیرانی نہیں کہ ہم غور کر تے اور یسوع کی مانند بہت زیادہ عمل کر تے ہیں ۔
آگے ، جوان مرد اور عورتیں اچھی طرح جانتی ہیں اور درست طور پر خدا کے کلام ، بائبل کو لاگو کر تی ہیں ۔ یسوع زندہ کلام ہے ، بائبل لکھا ہوا کلام ہے ۔ نا صرف جوان مرد اور عورتیں بائبل کے موا د پر غالب آ رہے ہیں ، وہ لکھے ہوئے کلا م کی عملی اور حسبِ حال درخواستوں کو بنانے پر با ہنر بن رہے ہیں ۔ وہ خدائی راہنمائی کے مسائل ، معاملات ، اور اُن کی اپنی زندگیوں کے ساتھ سساتھ دوسروں کی زندگیوں کی جدو جہد کو برداشت کرنے سے بائبل کے لانے کو سیکھ رہے ہیں ۔ روحانی مرد اور خواتین جوخد ا کے کلام کو جانتی ہیں وہ روحانی بروں کی سمت اور راہنمائی کے لیے حالت کو مضبوط بنا رہے ہیں ۔ (یوحنا 21 : 15 - 17) ۔
یوحنا کے اعتبار سے ، تعریفی لحاظ سے ، مسیحی جو خدا کے کلام کو نہیں جانتے اور نہیں جانتے کہ اِسے کیسے لاگو کرنا ہے اب بھی دانشمند ی سے بچے ہیں ۔
کتنی اچھی طرح آپ بائبل کو جانتے ہیں ؟ ہم میں سے کچھ کے لیے ، یہ سوال روحانی تحقیق ، دل کو حوالہ کرنے کے لیے ہے۔
اپنی کلاسز میں ، مَیں اکثر طالبِ علموں کو فلپیوں کی کتاب میں چار فقرات پر نشان لگانے کے لیے کہتا ہوں ۔ صرف کچھ ایسا کر سکتے ہیں ۔ لیکن ، یہ کام مُشکل نہیں ہے ، یہاں کتاب میں چار باب ہیں ، اور ہر ایک اک فقرے میں محض ایک تلاوت کے بعد ہم آہنگ کرنے کے لیے آسان ہے ۔
کیوں بہت سے مسیحی اِن دو زبوروں سے بے بہر ہ ہیں جو کہ محض یک رنگ ہیں ؟ وہ جو معنی خیز وقت کو زبور پڑھنے میں صَرف کر تے ہیں وہ غور کریں گے کہ زبور 14 اور 53 بنیادی طور پر پہچان رکھتے ہیں ۔ کیوں یہ دونوں شامل کیے گئے تھے ؟
" کونسی بائبل کی کتاب " ، میں نے اپنے طالبِ علموں سے پوچھا ، " محض افسیوں کی مانند ہے " ؟ جواب : کُلسیوں "۔ یہوداہ کی کتاب دوسری نئے عہد نامے کی کتاب کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے ؟ ہم 2 پطرس کے لیے اِس کے ایک جیسا ہونے پر حیران ہونے کے بغیر یہوداہ کو نہیں پڑ ھ سکتے ۔
عبرانیوں پانچویں انجیل ہے ۔ کیوں ؟ عبرانیوں پر بائبل کی کونسی کتاب بہترین تبصرہ ہے ؟ احبار کے علم پر کام کرنے کے بغیر عبرانیوں کی مناسب طور پر تشریح کرنا نا ممکن ہے ۔

کیا آپ عبدیاہ کی کتاب کو ایک لفظ میں خلا صہ کر سکتے ہیں ؟ یہ کام آسان نہیں ہے - عبدیاہ صرف ایک صفحہ لمبی ہے ۔ آسمان کی گلیوں میں نیچے آنے اور عبدیاہ میں دوڑنے کا تصور : " ہائے ، میں عبدیاہ ہوں ۔ "
" کیا آپ نے بائبل میں کتاب کو نہیں لکھا ؟"
جی ہاں ، آپ کیسے اِسے پسند کر تے ہیں ؟"
" او --- او --- میں نے اِسے کبھی نہیں پڑھا ۔"
عبدیاہ پُرانے عہد نامے کی مغرور کتاب ہے ۔ بہر حال ، کیا آپ نئے عہد نامے میں غرور کے بنیادی اقتباس کو جانتے ہیں ؟
چار اناجیل میں قلمبند کیے گئے یسوع کے معجزات میں سے صرف ایک پانچ ہزار کو کھانا کھلانا ہے ؟ کیوں ؟ کیوں اُس کی زمینی خدمت کا یہ معجزہ اتنا " اونچے مقام " پر تھا ؟ کیوں اِس کے بعد ہر چیز صلیب کے لیے ڈھال کی طرف تھی ؟
یہ معمولی سوالات نہیں ہیں ۔ اگر ہم مسیح میں بالغ ہونگے ، اگر ہم چھوٹے بروں کے اچھی طرح چرواہے بنتے ہیں یسوع ہماری حفاظت کے سپرد گی کر تا ہے ، ہمیں لازماً بائبل کے مواد کو جاننا ہے تا کہ ہم کلام کو اپن کے فائدہ اور اصلاح کے لیے لاگو کر سکتے ہیں ۔
کچھ ایسا کہنے سے کانپتے ہیں ، " راجر ، یہ بہت مُشکل ہے ۔ تُم بہت زیادہ پوچھ رہے او !" سب سے پہلے ، میں ایک نہیں جو پوچھ رہا ہوں ۔ بائبل کے مواد کو جانتے او ر لاگو کر تے ہوئے جو کہ بالیدگی کے لیے خدا کا منصوبہ ہے ۔ دوسرے ، یہ اتنا مُشکل نہیں ہے ۔ ہم دو یا تین سالوں میں کلام پر غلبا پانے کے بارے بات نہیں کر رہے ہیں ۔ ہم میں سے زیادہ تر کے لیے ، جوان مرد اور عورتوں کے طور پر ہمارا روحانی عمل کرنا پندرہ سے بیس سالوں سے زیادہ کی ترقی کا تقاضا کرتا ہے ۔ ہر روز بائبل کے ساتھ کچھ قابلِ منافع عمل یا پندرہ یا بیس سالوں میں اضافہ کرنا ۔ دوسری جانب ، بائبل کو سیکھنا ہمارے سوچنے کی نسبت زیادہ مُشکل ہو سکتی ہے ۔ پولس نے نو جوان تیمتھیس کو کلام کا اچھی طرح مطالعہ کرنے کی نصیحت کرتا اور اُنہیں درست طور پر برتاو کرنے کے لیے کہتا تھا (2 تیمتھیس 2 : 15 کے جے وی) ۔ بائبل کو سیکھنا اور اِسے موزوں طور پر لاگو کرنا اتنی آسانی سے نہیں لیا گیا ۔
جیسا کہ ہم لگاتار اپنے آپ کو خدا کے کلام کے لیے پیش کر تے ہیں ، ہمارے ذہن بکثرت طور پر اِس کے موا د اور سچائیوں سے بھرے پڑے ہیں ۔ بائبل کی چھوٹی کتاب کا انتخاب کیجیےاور تیس دنوں کے لیے اِسے ہر زور پڑھیے ۔ مہینے کے اختتام پر ، فلپیوں ، کُلسیوں ، یا جس بھی کتاب کا آپ نے انتخاب کیا یہ آپ کے ذہن میں جذب جائے گی ۔ بڑی کتابو ں کو حصوں میں تقسیم کر لیجیے ۔ یوحنا1 - 7 کو ایک ماہ کے لیے پڑھیے ، پھر یوحنا 8 - 14 کو اگلے مہینے تک ، اور یوحنا 15 - 22 کو تیسرے مہینے میں ختم کیجیے ۔ تین ماہ کے اختتام پر ، آپ یوحنا کی انجیل کو جانیں گے ۔ بلا شُبہ یہاں بائبل کا مطالعہ کرنے کے لیے بہت سے دوسرے فائدہ مند طریقے ہیں ۔ اہم چیز کلام کو اپنے ذہنوں میں جذب کرنا ہے ۔

جب میں بھیڑیں گننے کی بجائے ، سونے میں دشواری محسوس کرتا ہوں ، میں یہ دیکھنے کے لیے پر که کرتا ہوں کہ کتنی بائبل کی آیات کا میں حوالہ پیش کر سکتا ہوں یا شروع سے آخر تک کتنے ابواب کو ہم آہنگ کر سکتا ہوں ۔
میں پیدائش سے شروع کرتے ہوئے بائبل کی دائین جانب بڑھتا ہوں ۔ میں عموماً احبار میں سو جاتا ہوں !۔
خدا کے کلام کو جاننا تنقیدی ہے ۔ اِسی لیے پطرس عذر پیش کرتا ہے ، " نو زاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تاکہ اُسکے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے بڑھتے جاو۔ (1 پطرس 2 : 2) ۔ روحانی جوان مرد اور خواتین جانتے ہیں کہ خدا کے الفاظ روٹی اور زندگی ہیں ۔ روحانی جوان مرد اور عورتیں کلام کے صفحات پر خدا سے ملتے ہیں ۔
بائبل کی فہرست کو جاننا محض ابتدا ہے ۔ ہمیں اِسے مناسب طور پر لاگو کرنا ہے ۔ مُجھے خروج سے کچھ ذاتی مثالوں کو بانٹنے دیجیے ۔
کیا آپ نے ٹریفک میں کبھی کسی کو کاٹا ہے۔ اور یہ مکمل طور پر آ پ کا قصور ہو ؟ پھر ، دوسرا ڈرائیو ر سُرخ بتیوں کے ساتھ سرزنش کرتا ہے اور آپ کو اپنے ذہن کا حصہ دیتا ہے ؟
میں جلدی میں تھا اور اپنے اگلے ڈرائیور کو ملامت کیا ۔ میں غلط تھا ۔ وہ نا راض تھا ۔ جیسے ہی ہمارے سامنے سُرک بتی جلی ، میں 30 قدم پیچھے رُک گیا اِس طرح ہم ایک دوسرے کا سامنا نہ کر سکے ۔ وہ 30 قدم پیچھے رُک گیا ۔ وہ جُھکا اور اپنے سوار کی کھڑکی میں سے مُجھ پر چِلایا ۔ میں جھگڑا نہیں کرنا چاہتا تھا ۔ خوش قسمتی سے ، میں امثال 15 : 1 کو جانتا تھا : " نرم جواب قہر کو دور کر دیتا ہے پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں ۔" میں نے فوراً اِسے لاگو کیا ۔ میں پہلے بولا : " میں معذرت خواہ ہوں ۔ میں آپ کو کاٹنے کے لیے غلط تھا ۔ میں جلدی میں تھا اور جو میں نے کیا یہ غیر مہذب اور خود غرض ہے ۔ کیا آپ مُجھے معاف کریں گے ؟"
میں نےا ُس سے چھٹکارہ حاصل کیا ۔" او ، اچھا ، ٹھییک ہے ۔ دوبارہ ایسا مت کرنا ۔ "
دوبارہ ، ہماری کلیسیا کے حلقہ کے رہنے والے میرے پاس ایک مسئلے کے لیے آئے ۔ ہمارے کلیسیائی خاندان میں میں دو اشخاص لڑ رہے تھے اور یہ ابتر تھا ۔ اُنہو ں نے مدد کے لیے نہ پوچھا ، لیکن ، وہ حیرت انگیز تھا اگر اُسے آڑے آنا چاہیے ۔
خوش قسمتی سے ، میں امثال 26 : 17 کو جانتا تھا ۔ " جو راستہ چلتے ہوئے پرائے جھگڑے میں دخل دیتا ہے اُس کی مانند ہے جو کُتے کو کان سے پکڑتا ہے ۔ "
ایک مرتبہ پھر ، میں قیادتی میٹنگ میں بیٹھا ہوا تھا جب ایک شخص میرے خلاف بولنے کے لیے اُٹھا ۔ اُسےہماری کلیسیا کو دوبارہ قائم کرنے کے لیے میرے منصوبوں کو پسند نہیں تھے ۔ وہ میری قیادتی راہنمائی کے خلاف تھا اور ذاتی طور پر میرے بھی ۔

وہ اٹھا اور چل پڑا اور میرے پیچھے کھڑا ہو گےا جب اُس نے میرے اور میری قیادت اور ہمارے دوبارہ قائم کرنے کے پروجیکٹ کے بارے کچھ غلیظ کا ۔ میرے گال سُرخ ہو گئے ۔ میں شدت سے جواب دینا چاہتا تھا ۔ کیا کروں ؟ خوش قسمتی سے ، میں امثال 19 : 11 کو جانتا تھا ،" آدمی کی تمیز اُس کو قہر کرنے میں دھیما بناتی ہے ، اور خطا سے در گذر کرنے میں اُس کی شان ہے ۔"میں یہاں بیٹھا ، اِسے دیکھا اور اِسے اپنے لیے جلال قیاس کیا (اگرچہ میں درست طور پر پُر یقین نہیں ہوں جو اِس کا مطلب ہے) ۔

ایک مرتبہ پھر ، ہمارت پاسٹرز میں سے ایک میرے دفتر آیا اور کہا ، " راجر ۔
آپ نے کچھ غلط کیا ہے ۔ مُجھے آپ کو لفظ کی بائبلی سمجھ میں سرزنش کرنے کی ضرورت ہے ۔" خوش قسمتی سے ، میں امثال 17 : 10 کو جانتا تھا: " صاحبِ فہم پر ایک جھڑکی احمق پر سو کوڑوں سے زیادہ اثر کر تی ہے ۔"
" ٹھیک ہے ۔ میں تیار ہوں ۔" وہ درست تھا اور میں نے اُس سے سیکھا ۔

روحانی جوان مرد اور خواتین بُرائی پر غالب آ چُکے ہیں ۔

یوحنا کی جانب سےتیسرا معنی خیز امتیازی بیان یہ ہے کہ روحانی جوان مرد اور عورتیں بُرائی پر غالب آ چُکے ہیں ۔ وہ روحانی جنگ وی جدل کو سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ کیسے فتح یاب ہونا ہے ۔
ہمارے نقیب میں سے ایک میرے سامنے بیٹھا ۔ اُس نے روحانیت کی قائل چرچ کی عبادت میں بیوقوفانہ طور پر حاضر ہوا تھا ۔ کیوں دُنیا میں اُس نے " روحانی راہنمائی" حاصل کرنے کے لیے دعا کی تھی ، میں کبھی نہیں سمجھوں گا ۔ سوائے اِس کے کہ وہ ابھی تک روحانی بچہ تھا ۔ جبکہ اُس کا تعلق اپنی " راہنمائی کے بہت سے روحانی ظہو رسے تھا، اُس نے بولنا بند کیا اور حالتِ وجد میں بیٹھ گیا ۔ میں نے دلکشی کے طور پر دیکھا۔ کئی ماہ بعد ، اُس نے اپنا سر اُٹھایا اور پوچھا ، " وہ واپس تھے ، کیا وہ واپس نہیں آئے ؟"
مُجھے پکا تھا کہ کچھ غیر معمولی رونما ہو اتھا ، لیکن ہم میں سے کوئی نہیں جانتا تھا جو " وہ " درحقیقت تھے ۔ خوش قسمتی سے ، میں نے حال ہی میں مرقس بیبک کی طرف سے حریف کی تلاوت کو ختم کیا تھا ۔ میں نے اُسے نقل (کاپی) سی : " یہاں یہ پڑھی جاتی ہے۔ اُس کی راہنمائی کی پیروی اور مناسب طور پر لکھی ہوئی دعاوں کے لیے دعا کریں۔ میرا ایمان ہے کہ آپ آزادی کو پائیں گے " اُس نے کہا ۔
گولف کی کھیل پر میری پسندیدہ ہدایاتی کتابوں میں سے ایک ٹومی آرمر کی جانب سے لکھی ہوئی کتاب ہر وقت اپنی بہترین گالف کو کیسے کھیلا جاتا ہے 1- یہ انسانی طور پر اتنا قریب آتاہے جتنا کسی کو کبھی گیند کو ٹھوکر مارنے کے بغیر گالف کھیلنا سکھانا ہے ۔ لیکن کسی نے کتاب پڑھنے سے گالف کھیلنا کبھی نہیں سیکھا ۔ کسی نے

کتاب پڑھنے سے ٹینس کھیلنا کبھی نہیں سیکھا یا کیسے تیرکی کی جاتی ہے ۔ہمیں ٹینس کا بلا اُٹھانا ہے ۔ ہمیں پانی کے اند ر جانا ہے ۔
اِسی طرح ، کبھی کسی نے نہ جانا کہ محض بائبل کو پڑھنے سے روحانی جنگیں کیسے لڑی جاتی ہیں ۔ ہمیں جنگ کا تجربہ کرنا ہے ۔ ہمیں درحقیقت لڑائی کرنا ہے۔
بہت سال قبل ایک چھٹکارے کی ایک نشست کے دوران ، ایک عورت نے کمرے سے باہر چلاتے ہوئے مُجھ پر الزام لگایا ، " میں آپ کی آنکھیں نوچ لونگی !"
" یسوع مسیح کے نا م پر ساکت اور خاموش رہیے ،" میں نے حکم دیا ۔ وہ روتے ہوئے فرش پر گر پڑی ۔ اور جلد وہ آزادی کی راہ پر تھی ۔
ایک نوجوان خاتون پلک نہ جھپنے کے ساتھ جناتی وجد میں بیٹھی ہوئی تھی جیسے ہم نے دعا کی اور اُس کی آزادی کی تلاش میں مدد کے لیے کام کیا ۔ کچھ عرصہ بعد ، ہم پوچھنے کے قابل ہوئے ، " کیا آپ مسیح کو حاصل کرنا پسند کریں گی ؟" اُس کی آنکھوں کے کناروں سے آنسو ٹپکنا شروع ہوئے جیسے ہی وہ آخر کار آزاد ہوئی یہ سرگوشی کرتے ہوئے کہ ، " جی ہاں "
اُس نے بعد ازاں ہمیں ہمار ے پیچھے دیوار پر ٹوٹے ہوئے انڈوں کو دیکھنے اور فرش پر گِرے ہوئے مُردہ اجسام کے ڈر کو بیان کیا جب ہم اُس کی آزادی کی کوشش کر رہے تھے۔ اب وہ بہت سے صحت مند ، دلشاد بچوں کی پرورش کر رہی ہے ۔ وہ اپنی مسیحی زندگی میں آزاد ، محفوظ اور پروان چڑھ رہی ہے ۔
میں قائل ہوں کہ کوئی بھی جو چھٹکارے کے سیشن (بیٹھک) میں بیٹھتا ہے اور عورت کا مشاہدہ کر تا ہے جوصرف ہسپانوی بولتی ہے وہ جناتی روحوں کے عیاں کیے جانے کے ماتحت واضح انگریزی میں جواب دیتی ہے ، و ہ اِس پشت میں اِس بُرے کی حقیقت اور طاقت میں فوری ایماندار بن جائے گا ۔
شاگرد موثر طور پر ایماندار تھے جب وہ خوشی کے ساتھ ایک خاص مشن سے واپس آئے اور خوشی سے یسوع کو آگاہ کیا ،" کہ تیرے نام سے بد روحیں بھی ہمارے تابع ہیں (لوقا 10 : 17) ۔ سوچیے کہ کیسے وہ جانتے تھے کہ جن (بد روحیں) اُن کے تابع تھے ! ایک طرح یا دوسری طرح ظہور واضح تھا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ شیطان سے لڑ رہے تھے ۔
یسوع نے کہا ، "اُس نے اُن سے کہا میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گِرا ہوا دیکھ رہا تھا ۔ دیکھو میں نے تمُم کو اختیار دیا ۔۔۔ کہ دُشمن کی ساری قدرت پر غالب آو اور تُمکو ہر گز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا ۔ تو بھی اِس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں ۔ " (لوقا 10 : 18 ۔ 20) ۔ جناتی لڑائیاں موزوں ظاہری تناسب سے ہوتی ہیں ۔ مثال کے طور پر ، یسوع میں لوگوں کو نئی روحانی زندگی کی طرف راہنمائی کرنا جنات (بد روحوں) کے چھٹکارے سے زیادہ اہم ہے ۔
مفروضات یہ ہیں کہ آپ اُن کی مانند جن کامیں نے ذکر کیا کبھی جنات کی لڑائیوں کا سامنا نہیں کریں گے۔ بہت سی لڑائیاں بہت کم عیاں ہیں ۔ زیادہ تر لڑائیاں اندرونی

روحانی ہیں ، جو آزمائش اور قابو کی جدو جہد ہے ۔ روحانی مرد اور عورتیں فتح یاب ہونے کے معاملہ میں اِس کی سطح کے نیچے غور کرتے ہوئے سیکھ رہے ہیں ۔ زیادہ تر جناتی مسائل شاگردیت کے معاملات ہیں ۔ براہِ راست مداخلت کی شازو نادر ضرورت ہوتی ہے ۔ فتح کے لیے ہمار ی ضرورت کا ہر ہےہتھیار پہلے ہی خدا کے لکھے ہوئے کلام میں مہیا کیا گیا ہے ۔ ہمیں محض یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ اُنہیں کیسے استعمال کرنا ہے ۔

میں بہت سے مسیحیوں سے ایسا کہتے سُن چُکا ہوں ، " میں روحانی باپ یا ماں بننا چاہتا یا چاہتی ہوں، لیکن، میں یہ بُرائی کرنا نہیں چاہتا ، روحانی جنگ و جدل ، اِس قسم کا مواد۔" وہ نہیں سمجھتے ۔ بد روح کو شکست دینا ہماری بالیدگی کے روحانی سفر میں روڑے اٹکانا ہے ۔ کوئی بھی بچپن سے باپ بننے تک کا اختتام نہیں کر سکتا ۔ ہم بد روح پر غالب آنے کے بنیادی تجربات کے لیے ضمنی راستہ اختیار نہیں کر سکتے ۔ لفظ غالب آنے کو یوحنا کا یہا ں مطلب " فتح کرنا "، قابو پانا "، فوقیت رکھنا،" " بے یارو مدد گار بنانا ، " بے بس کرنا" یا " برباد" کرنا ہے ۔ یوحنا کا مطلب تھا کہ روحانی مرد اور خواتیں جانتی ہیں کہ کیسے شیطان اور اُس کے جنات کو ہاتھوں ہاتھ لینا ہے اور کیسے روحانی جنگ لڑنی اور فتح حاصل کرنی ہے ۔

ایک دوسری سمجھ میں لفظ غالب آنے کا مطلب ہے کہ ہمیں شیطان کی دھوکہ دہی ، جھوٹ ، آزمائشوں ، الزامات ، اور خوشامد سے دھوکہ نہیں کھانا ہے ۔

یاد رکھیے کہ خدا اور شیطان کے درمیان امتحان کا تعلق اِس سے ہے کہ آیا کہ شیطان ایوب کو خدا پر لعنت کرنے کے لیے حاصل کر سکتا تھا یا نہیں ۔ بد روح نے ایوب کی زندگی کے پچھلے دروازے سے ایوب کی بیوی کو دھوکہ دینے سے اُسے " خدا پر لعنت کرنے اور مرنے" کی آزمائش میں ڈال کر چُپکے سے نکل جانے کی کوشش کی ۔ جبکہ ایوب نے اِس خاص امتحان کو پاس کر لیا اُسے پوری کتاب میں بد قسمتی کے ساتھ اِس سوچ کے ساتھ دھوکہ دیا گیا تھا کہ خدا اُس کی زندگی میں المیوں کا مصنف تھا ۔ اِس نے بیالیس باب تک کبھی اِس کا ادراک نہیں کیا تھا کہ شیطان نے اِس روحانی لڑائی کی جدو جہد میں اُسے استعمال کیا گیا تھا ۔

روحانی جوان مرد اور عورتیں مزید بد روح کے کامو ں سے دھوکہ نہیں کھا سکتیں ۔ وہ نہ صرف اپنے آپ کو لڑائی میں مناسب طور پر بچانے کے قابل ہیں ، وہ اُن کی بھی مدد کر سکتے ہیں جو اُس کے پھندوں میں پھنسے ہوئے ہیں ۔ 2 تیمتھیس 2 : 24 ۔ 26کے الجھاو کا قیاس کیجیے جیسے پولس نے تیمتھیس کو گناہگار مسیحیوں کی اُن کے حواص میں آنے اور ابلیس کے جال سے بچنے کے لیے راہنمائی کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی تھی ، جو اُنہیں اپنی مرضی کو پورا کرانے کے لیے اسیر بنا چُکا تھا ۔ "

روحانی جوان مرد اور خواتین خود غرضی سے خدمت گزاری کی طرف تبدیل ہو رہی ہیں ۔

ایک اورروحانی جوان مرد اور عورتوں میں امتیاز اُن کا خود غرضی سے خدمت گزاری کے طرف تغیر پذیر ہونا ہے ۔
نشانا ت میں سے ایک یہ کہ جوان مرد اور خواتین کا بلوغت میںبڑھنا ایک اور مرکزی خادمیت میں بلوغت پاناہے ۔ پولس نے اِس خدمت کی ذہنیت کو فلپیوں 2 : 4 میں بیان کیا ہے :" ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پربھی نظر رکھے ۔ "
یسوع نے اپنے آپ کو خادم کے طور پر بیان کیا اور اپنے سب پیرو کاروں کو ایک دوسرےکی خدمت کرنے کی ترغیب دی : " اُس نے اُن سے کہا ، کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں --- مگر تُم ایسے نہ ہونا --- لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں ۔ " (لوقا 22 : 25 - 27) ۔
روحانی بچے سب سے پہلے اپنے آپ پر غور کرنے کی رغبت رکھتے ہیں ۔ وہ کراہتے ہیں اگر وہ اپنی راہوں کو حاصل نہیں کر تے ۔ وہ شکایت کر تے ہیں اگر چیزیں اُس طرح نہ ہوں جیسے وہ چاہتے ہیں ۔ کیا آپ نے غور کیا کہ کیسے چھوٹا بچہ شازو نادر پریشان ہوا تھا جب اُ س کے بڑے بھائی بہن مُشکلات میں تھے؟ تین سال کی عمر کے بچے روتے ہیں وہ جب وہ اپنی راہ کو حاصل نہیں کر تے ، لیکن وہ کبھی بمشکل روتے ہیں جب اُ نکے بارہ سالہ بڑے بھائی روتے ہیں جب وہ اپنے رستے کو حاصل نہیں کرتے ۔ جب ہم تین سال کی عمر کے تھے ، ساری دُنیا ہمارے چوگرد گردش کر تی ہے ۔
غود غرضی مکروہ چیز ہے ۔ کلوراڈو میں میری فراغت کی سیر و سیاحت پر میرے والدین نے مُجھے کمیرہ دیا ۔ میں پُر جوش بنا جب جیسے ہی میں اُن عظیم تصویروں کا تصور کیا جو مُجھے لینی تھیں ! با ر بار میرے چھوٹے بھائی نے تصویر لینے کے لیے مُجھے کہا ۔ آخر کار ، وہ مانگ رہا تھا ۔ لیکن ، میں محدود شوٹس کو رکھتا تھا او ر اُس پر ایک کو بھی ضائع کرنا نہیں چاہتا تھا ۔ بار بار میں نے اُس کی گزارشات کو رد کیا ۔
کئی گھنٹوں بعد میرے بڑے چچا نے اپنا مچھلیاں پکڑنے کا قطب نکالا اور میرے بھائی کو مچھلی پکڑنا سکھانا شروع کیا ۔ میں اشتیاق کے ساتھ قریب ہی کھڑا تھا ، اپنی باری کی اُمید لائے ہوئے ۔ یہ غالبا پیش آنے والا نہیں تھا ۔ میرا چچا اصل میں مُجھے نظر انداز کر رہا تھا ۔ آخر کا ر میں نے پوچھا ، " کیا میری باری ہو سکتی ہے ؟"
" نہیں ،" اُس نے جھڑکا " تُم بہت خود غرض لڑکے ہو جس سے میں کبھی ملا تھا۔" الفاظ اب بھی ڈسنے والےہیں ۔ پُر اُمید طو ر پر ، میں مزید ایسا خود غرض نہیں ہوں ۔ میں اپنی زندگی میں کسی طرح اس بُرے شگون والے دن کے لیے تیار ہوں ۔
جیسا کہ ہم اپنے بچپن سے جواں مرد یا جواں عورت کے طو ر پر پروان چڑھتے ہیں ، ہم اپنے آپ پر بہت زیادہ شوق سے دیکھنے کو روکتے ہیں ۔ ہم خدمت کروانے والے بننے کی بجائے خدمت کرنے" کی زیاد ہ تلاش کر تے ہیں ۔ ہم خادموں کے طور پر بالغ ہوتے ہیں کیونکہ ہمارے دل پہلے دوسروں کی پرواہ کرنے کی خواہش رکھتے ہیں ۔

جولی اپنی چوتھی کلاس میں دکھانے اور بتانے کے دن کو یاد کرتی ہے ۔ کمرے میں ہر بچے کو اپنی گرمیوں کی فراغت کے بارے بات کرنا ہو تی تھی۔ ایک ایک کر کے ، اُسے یاد ہے کہ ہر ایک نے تیراکی اور چڑیا گھر کے بارے بک بک کی ۔
پھر ، ڈیانا بولنے کے لیے کھڑی ہوئی ۔ اُس نے اپنا منہ کھولا ، لیکن کچھ باہر نہ آیا ۔ و ہ بہت ڈری ہوئی دکھائی دی ، اُس نے کانپنا شروع کیا ۔ پھر مسز چیس بولی ، " چلو ، ڈیانا کچھ بولو ۔" بچوں نے ہنسنا شروع کیا اور اُس کا مذاق اُڑایا ۔
جولی یاد کر تی ہے کہ ، " ڈیانانے دونوں طرف دیکھا ، آنسووں سے پھوٹ پڑی اور فرش پر لیٹنے لگی۔ میں کبھی اُس کی خوفناک نظر کو بھول نہیں پاوں گی ۔ اُستاد نے اُسے اوپر اُٹھایا ، اُسے صاف کیا اور آرام سے اُس کی نشست تک اُس کے ساتھ چلا۔ اُس نے پھر ہمیں خبردار کیا کہ ہمیں سزا دی جائے گی اگر ہم نے اُسے ستایا ۔ "
روحانی جوان مرد اور عورتوں کو بچوں کے بعد صاف سدتھرا ہونا چاہیے جو اپنے آ کو نیچے مقشر کر تے ہیں ، کوئی مسئلہ نہیں کتنے ابتر اور نا خوشگوار ہیں۔

روحانی جوان مرد اور عورتیں عالی ہمت دلوں کو قائم کر رہے ہیں جو اُنہیں دینے کے فضل میں سبقت لے جانے کی تحریک دیتے ہیں ۔

روحانی جوان مرد اورعورتیں عالی ہمت دلوں کو قائم کر رہے ہیں جو اُنہیں دینے کے فضل میں سبقت لے جاے کی تحریک دیتے ہیں ۔ ہم میں سے بہت ساروں کے لیے فراخدلی کو پیدا کرنا بہت مُشکل ہے ۔ خود غرضی کی جانب ہماری فطرتی چراگاہ رستے میں ہے ۔ اِسی لیےِ خداوند محبت کرتا ہے ، وہ دیتا ہے ۔ ہم محبت کر تے ہیں ، اِسی لیے ہم دیتے ہیں ۔
پولس نے ہماری حوصلہ افزائی کی : " پس جیسے تُم ہر بات میں ایمان اور کلام اور علم اور پوری سرگرمی اور اُس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو ویسے ہی اُس اِس خیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاو۔(2 کرنتھیوں 8 : 7) جیسے ہم مسیح کی شبیہ میں بالغ ہو تے ہیں ، ہم درحقیقت خدا کے فیاض دل کو منعکس کر تے ہیں ۔
ایک دن میری مرنے والی بیٹی ، جسی ، نے جولی کے مرنے سے پہلے دیر لگائی اور میں بہت مقروض ہو گیا ۔ بلز کی مقدار ہمارے بینک اکاونٹ اور ہماری انشورنس کی واپسی سے بھی بڑھ گئی ۔ اُس کے مرنے کے بعد سارے بلز واجب الاد تھے۔ کساس چرچ کے مہربان لوگوں نےبلز کے ساتھ ہماری مدد کر تے ہوئے محبت دکھائی ۔ پھر ، ہم نے ہر بینک اکاونٹ کو خالی کر دیا جو ہم رکھتے تھے (صرف ایک ، واقعی) ، اور ہم ابھی تک تقریباً دو ہزار ڈالرز سے آگے بڑھے ۔
مارلے، ہمارا ایک اور بالغ کلیسیائی رُکن ، اُس نے مُجھے دوپہر کے کھانے کے لیے چرچ کی قُربانی کے بعد مدعو کیا ۔ ہمارے کھانے کے لیے آرڈر کرنے کے بعد ، اُس نے اپنے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اپنی چیک بُک نکال لی ۔ " کتنی زیادہ آپ کے پاس کمی ہے ؟" وہ جاننا چاہتا تھا۔ " آپ کا کیا مطلب ہے؟"

" میں جانتا ہوں آپ کے بہت سے بلز ہیں ، او ر میں جانتا ہوں کہ قُربانی کتنی تھی ، اور میں جانتا ہوں کہ انشورنس بشمکل پورا کر تی ہے ۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ آپ کو کتنی ضرورت ہے ۔"
" اچھا ، جولی اور میں اچھی طرح گن سکتے ہیں ، ہمارے پاس اٹھارہ ہزار ڈالز کی کمی ہے ۔ " مارلے نے چیک لکھنا شروع کیا ۔" ایک منٹ انتظار کیجیے ،" میں رُک رُک کر بولا ، " میں آپ کو ایسا نہیں کر نے دونگا ۔ "
" یقینا تُم کر سکتے ہو ۔ خدا بونی اور مُجھے ذرایع دے چُکا ہے ۔ آپ کو ضرورت ہے ۔ مزید آپ ہم سے کیا کرنے کی توقع کر تے ہیں ۔"
میں خاموشی سے بیٹھ گیا ، بڑے اطمینان کے ساتھ جب اُس نے چیک مکمل کیا ۔
جیسے اُس نے اِسے دینے کے لیے میز پر سے میری طرف ہاتھ بڑھایا ، اُس نے میری آنکھ میں دیکھا اور ثابت قدمی سے کہا ، " اگر مزید بلز آتے ہیں ، وہ میرے ہیں ۔"
خداوند اِس طرح دینے والے مسیحیوں کے لیے تیرا شُکر ہو ۔
روحانی جوان مرد اور خواتیں سچائی کو جانتے ہیں کہ وہ مسیح میں کون ہیں ۔
کیا آپ کبھی بالکل واضح آئینوں کے ہال میں اخل ہو ئے ہیں ؟ جیسے جیسے آپ چلتے ہیں‌آپ بدنی بگاڑ کو دیکھیں گے جس کا آپ نے کبھی تصور نہیں کیا ۔ ایک جوان آدمی ، خواہ وہ خفیف سا ہو ، وہ آئینے پر غو ر کرتا ہے اور بڑے ، مضبوط پٹھوں والے لڑکے کو دیکھتا ہے ۔ ایک جوا ن خاتون خواہ وہ پتلی ہو اور مختلف آئینے میں بھلی معلوم یو تی ہو جیسے ہی وہ جھکتی ہے وہ اپنے آ پ کو موٹا اور مقدار سے زائد وزن کو دیکھتی ہے ۔ مختلف طریقوں سے ہم آئینوں ے گھر میں رہتے ہیں ۔ لوگ لگاتار ہماری طرف منکسم ہو ئے جو وہ ہمارے لیے سوچتے ہیں ۔ " آپ کسی چیز کے لیے کبھی خرچ نہیں کریں گے ، " باپ کہتے ہیں ، اور ہم اپنی بقیہ زندگیوں کے لیے اُس کی رائے کے لیے جدو جہد کریں گے ۔
" آپ بڑی اچھی شخصیت اور کردار کو رکھتے ہیں ، یہاں کوئی شک نہیں کہ آپ کسی بھی چیز کے لیے فتح مند ہو نگے جس کا آپ انتخاب کر تے ہیں ،" باپ کہتے ہیں ، اور ہم اُس کی رائے سے پُر جوش ہو تے ہیں اور اِس کی وجہ سے اکثر کامیاب زندگیاں بسر کر تے ہیں ۔ بلا شُبہ کچھ ، اگر ہم میں سے کوئی ہے ، مکمل طور پر سچائی پر مشتعمل خود تصورات کو رکھتے ہیں ۔ ہم آمیزش شُدہ تھیلے ہیں ۔
افسوس نال چیزوں میں سے ایک جسے میں نے کبھی سُنا تھا اُسے میرے ایک دوست سے بانٹا گیا ۔ " ہائی سکول میں ، میرے پہلے جیومیٹری کے اُستاد جس کا نام مسٹر ایکس تھا ۔ اُس نے ماسوائے اپنے بیٹے تمام طالبِ علموں کو پیٹا۔ اور بکثر ت طور پر مُجھ اکیلے کو باہر نکالا ۔ مُجھے ایک چیز یاد ہے جو اُس نے ایک مرتبہ کی ۔ اُس نے ردی کی ٹوکری میں کمرے میں سے ایک کاغذ کے ٹُکڑے کو پھینکا اور کلاس سے رائے زنی کی ، ' میں نے گھومنے والے پر غور کیا اور یہ کوڑا کرکٹ کی یاد دہانی تھا ۔ " میں کلاس میں ناکام ہوا ۔ لیکن مُجھے اب دوبارہ جیومیٹری کو حاصل کر نا ہو گا ۔

اگلے سال میرا ایک اور اُستاد مسٹر ایچ تھا ، جیسا کہ مُجھے یاد ہے ۔ اُس نے طالبِ علموں کے ساتھ اخلاقی طور پر برتاو کیا ، اور میں " اول" پوزین کو حاصل کیا ۔ " تفریحی پارک میں اُن نو عمروں کی مانند ، ایماندار بچپنے سے جوانی میں تغیر پذیر ہو تے ہوئے اِس قسم کے معاملات کو ترتیب دینے کی تلاش کر ر ہے ہیں ، " میں کون ہوں ؟" " میں کس کی مانند ہوں ؟" " زندگی میں میرا کیا کر دار ہے ؟" " خدا میرے بارےکیا سوچتا ہے ؟" اگر ہم خدا کے کلام کی سچائیوں کی بجائے کسی اور چیز کی بنیاد پر اِن سوالوں کا جوا ب دیں ، جیسا کہ شیطان کے جھوٹ ، یا دوسروں کے کمزور مشاہدا ت سے ، ہم ہمیشہ غلط نظریے کو ہی قائم کریں گے کہ ہم میسح میں کون ہیں ۔
روحانی نو جوان اپنےآپ کو بائبل کی کتابوں جیسا کہ کُلسیوں اور افسیوں ہے کی طرف کھینچے ہوئے پاتے ہیں ۔ یہ دو کتابیں ، دوسری کتابوں سے زیادہ ، ہمیں سکھاتی ہیں کہ ہم کون ہیں اور ہم یسوع مسیح میں کیا رکھتے ہیں ۔ اُن کا مطالعہ کرنے سے ، ہم ایسی سچائیوں کو داد دینا شروع کر تے ہیں جیسا کہ ، " میں مسیح میں قبول کیا گیا ہوں"، " کائنات کے تخلیق کرنے والے سے مُجھے محبت کی گئی ہے ۔" میں خدا کا فرزند ہوں "، میں معاف کیا گیا ہوں "، " میں واجب ٹھہرایا گیا ہوں ، " مسیح کبھی مسیح کی محبت سے جُدا نہیں ہوں " اور" میں یسوع مسیح کی وجہ سے فاتح ہوں ، جو ہر حالت میں اپنی قوت کو میری زندگی میں انڈیلتا ہے ۔ "
جیسے ہم بائبل کی سچائیوں میں " مسیح میں مَیں کون ہوں " پر مرکز نگاہ کر تے ہیں ہمارے جذبات ضروری طو ر پر فوری تبدیل نہیں ہو جاتے ، بہر کیف ، بائبل کی سچائیاں ظاہری تناسب میں خداوند کے قبول کرنے کی ہماری سچائوں میں ہونا شروع ہو جائیں گی ۔ ہم مسیح کے کام کی بنیا د پر قبول کیے جاتے ہیں ، کبھی اپنے کاموں کی بنیاد پر نہیں ۔

جوان مرد اور خواتیں روحانی تکبر اور ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی کے لیے خاص طور پر قابلِ مجروع ہیں ۔

بالکل جیسے روحانی بچے نا بالغی کے نشانا ت کو دکھاتے ہیں ، روحانی بالغ کر سکتے ہیں ۔ جیسے وہ بائبل کےعلم اور تجربہ میں بڑھتے ہیں ، کچھ تکبر کی فہم کے ساتھ جدو جہد کر تے ہیں جو اُن کے بڑھتے ہوئے علم میں تنگ خیالی کے طو ر پر عیاں ہوتا ہے ، اور اپنی اہمیت کے زیادہ دباو سے ۔ پولس نے اِن معاملات کو 1 کرنتھیوں 8 : 1 2 میں قیاس کیا ہے : " علم غرور پیدا کرتا ہے لیکن محبت ترقی کا باعث ہے۔ اگر کوئی گمان کرے کہ میں کچھ جانتا ہوں تو جیسا جاننا چاہیے ویسا اب تک نہیں جانتا ۔" یہ سوچنا کہ ہم دوسرون سے زیادہ جانتے ہیں یا یہ کہ ہم دوسروں سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں یہ روحانی تکبر ہے ۔ کیا آپ نے کبھی نو عمر والوں کو کچھ بتانے کی کوشش کی ؟ وہ خاص مقام پر بہت کم علم رکھتے ہیں اور سوچتے ہیں ، " میں امی ابو سے زیادہ چالاک ہوں ۔" میں اِس طرح کا تھا جب میں کم سن تھا ۔ ہمیں اب بھی سیکھنا

ہے کہ کسی چیز کے بارے ہم کتنا کم جانتے ہیں ۔ اگر ہم محتاط نہیں ہیں ، ہم جلد مغرور
بنیں گے اور خدا کے ہونے کی بجائے اپنے آپ سے بھریں گے۔
جب میں جوان تھا میں بہترین پاسٹر بننا چاہتا تھا جسے خدا کبھی رکھتا تھا ۔ میں فتح
مندی کے ساتھ آسمان میں داخل ہونا اور خدا کو ایسا کہتے سُننا چاہتا تھا کہ ، " راجر ،
میں خوش ہوں کہ تُم آخر کار یہاں ہو۔ ہم آپ کا انتظار کر رہے تھے ۔ تُم بہترین پاسٹر
تھے جنہیں میں کبھی رکھتا تھا ۔ تُم نے ایسی چیزیں کیں جو موسیٰ نے کبھی نہ کیں !"
اِس نے میری مسیحائی پیچیدگی کی گستاخی کے لیے مزید خدا کو نہ حاصل کیا ۔ میں
مزید بہترین پاسٹر بننا نہیں چاہتا تھا جسے خدا کبھی رکھتا تھا ۔ اِس وقت ، میں محض
بچنا چاہتا ہوں !
ایک اور خطرہ جوان مرد اور خواتین کا سامنا" فریسی ازم " ہے ۔ یہ پُر تکبر رویہ
کہتا ہے ، " میں آپ سے بہتر جانتا ہوں کہ جیسے مسیحی زندگی بسر کرنی ہے ۔ میں
آپ کو بتاوں گا کہ کیسے ایمان رکھنا اور برتاو کرنا ہے ، کیونکہ جو آ پ کر تے ہیں
میں اُس سے زیاد ہ جانتا ہوں ۔ بےشک ، تعریف کے اعتبار سے ایک فریسی اب بھی بچہ
ہے۔ اُن کی مسیحیت کے یہ خود مقرر کر دہ محافظ فضل اور مسیح کی سکونت پذیر
زندگی کے شریعتی قاتل ہیں ۔
ایک اور اشارہ کہ روحانی مرد اور عورتیں ابھی تک ماوں اور والد میں بالغ نہیں
ہوئے ہیں یہ متعصب تصوریت ہے۔ بہت سے جوان مسیحی مسیح کی طرف مُڑتے اور
چروان چڑھنا اور سیکھنا شروع کر تے ہیں ۔ خدا کی بادشاہت کے لیے اُن کے مکمل
طور پر نذر کیے ہوئے دل کے وسط میں ، وہ اپنے لیے آرام و سکون کو بھول جاتے
ہیں ۔ وہ قیاس کر تے ہیں کہ خدمت کے اِس کام کی ناکامی یا کامیابی ہمارے کندھوں پر
ہے ۔ اُنہیں اب بھی سیکھنا اور تجربہ کرنا ہے کہ فتح کی طاقت خداوند سے منسلک ہے
اُن سے نہیں ۔ میں نے اس غیر متوازن نقص طبع پر غور کیا محض ایک دوسری
مسیحائی پیچیدگی کے طور پر ۔ تھوڑی سی دوڑ کے بعد وہ اکثر مسیحیت کو تر ک کر
تے ہیں یا پروان چڑھنے کو ترک کر تے ہیں ۔ وہ جلائے جاتے ہیں ، زنگ لگے ہوئے
بے ڈول جہاز کی مانند جو ناکامی کو محسوس کرتا ہے جو اتوار کے روز پیچھے محدود
نشست پر بیٹھا ہے ۔
اُن کی متعصب مصروفیت میں وہ شاید نسبتی بننے کے لیے مسیح سے قطع تعلق
ہوں ۔ ہمیں کبھی بھولنا نہیں چاہیے کہ روحانی بالیدگی مسیح کے لیے چیزیں کرنے کی
بجائے مسیح کے ساتھ تعلق پیدا کرنے اور آگاہ کرنے سے ہوتی ہے ۔ بےشک ، ہم
دوسروں کی خدمت کرنا چاہتے ہیں ، لیکن ہم ایسا اِس انداز سے کر تے ہیں جو مسیح کی
محبت کرنے والی فطرت کا عکس ہو ۔ ہم اُس کی محبت کے ساتھ دوسروں کو برکت نہیں
دے سکتے جب اُس کے ساتھ ہماری اپنی آگاہی میں کمی ہے ۔
صاف طور پر ، میں بہت ٹوٹے ہوئے ، روحانی طور پر خالی جوان مرد اور عورتو
ں کو ایک لمحے کے لیے خدمت کو روکنے اور اتوار کے دنوں میں پیچھے بیٹھنے اور
ماسوائے آرام کرنے اور پھر پا لینے کی نصیحت کر چُکا ہوں ۔ " جب آپ تیار ہو تے

ہیں ،" میں اُن کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں ، " ہم آپ کو دوبارہ عبادت میں واپس لائیں گے ۔ روحانی ہستپتال میں اِسے شفایہ وقت کے طور پر قیاس کیجیے ۔ ہمارا مقصد شفا اور بہتری کو حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرنا ہے ۔ "

سفر کے لیے حوصلہ افزائی ۔

جیسا کہ میں اپنے کلاس کے کمرہ میں اِس سبق کو ختم کرتا ہوں ، میں اپنے طالبِ علموں کی ہمیشہ اِس کے ساتھ حوصلہ افزائی کرنے کی کوشش کرتا ہوں کہ بادشاہت کے لیے کتنے مفید روحانی مرد اور خواتیں ہیں ۔ ططس 2 : 15 مییں پولس نے اچھی خدمت کے لیے تیمتھیس کی حوصلہ افزائی کی : پورے اختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصحت دے اور ملامت کر ۔ کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے۔"

یہ بائبل ریکارڈ جوان بہادروں میں بہہ نکلتا ہے جو یتیم ، آوارہ ، بناِ باپ ، بے گھر ، تھے ، یا جنہوں نے اپنے بالغ ہونے کے سالوں کے دوران شاندار طور پر جدو جہد کے ذریعے اذیت برداشت کی ۔

کم سن یوسف کو اُس کے بھائیوں سے رد کیا گیا اور اُسے مصر کی غلامی میں بیچ دیا گیا ۔ جب مسز فوطیفار ، اُس کے آقا کی بیوی ، جو اُس کے ساتھ جنسی پیش قدمی چاہتی تھی ، یوسف نے اپنی سالمیت کے ساتھ سمجھوتہ کرنے سے انکار کیا ۔ جھوٹے طور پر اُس پر لگائے گئے الزام سے ، وہ غیر منصفانہ طور پر قید خانہ میں تھا ۔ بہر حال ،اُس کی اسیری نے فرعون کے ساتھ سُنے والوں کے لیے دروازے کو کھولا ۔ وہ مصر کا وزیر اعظم بنا ، اپنے باپ اور بھائیوں کو اُن کی پریشانی میں اُن کو بچانے کے قابل بنا ۔

کم سن دانی ایل کو بابل کی طرف نکال دیا گیا ، جو کہ گھر سے چھ سو میل دور ی پر تھا ۔ اُسے قید کرنے والوں نے اُسے ورغلایا کہ وہ اپنے خدا کو تر ک کرے اور اُن کے خدا کو نہ ماننے والے مذہب اور تہذیب کے ساتھ مل جائے۔ اُس کا جان لیوا انکار خدا کی طرف سے باعث عز ت تھا ۔ پچانوے سال کی عمر میں ، وہ بادشاہتوں پر سرفراز ہوا ۔

نو عمر آستر سولہ سال کی تھی جب وہ ایسکس کے حرم میں داخل ہوئی ۔ خدا کی ربی مداخلت کے وسیلہ ، اُس نے پورے فارس میں تمام یہودیوں کو ستیاناس کرنے کے لیے ساز باز کرنے کو سیکھا ۔ وہ اکیلی دغا بازی کے لیے کھڑی ہو سکتی تھی ۔ بادشاہ کے دروازے کو بے طلب عبور کر تے ہوئے ، اُس نے اپنی زندگی کو فنا ہونے والے خطرے میں رکھا ۔ لیکن اُس نے بلا خوف و خطر کہا ، " اگر میں ہلاک ہو تی ہوں ، میں ہلاک ہوتی ہوں ،: اور دہلیز کی طرف قدم بڑھایا ۔ بادشاہ مُسکرایا ، وہ زندہ تھی ، اور یہودیوں کی قوم قلیل تھی ۔ وہ محض سولہ سال کی تھی ۔ !

خدا نے نو عمر یرمیاہ سے کہا ، " میرا بنی بن ۔ "

" لیکن میں محض سترہ سال کا ہوں ۔"

" یہ بہتر ہے ، تُم بہت کم سن نہیں ہو، "

اِس کے زیادہ عرصہ نہ گزرنے کے بعد ، بدکار مذہنی راہنماوں نے یرمیاہ پر تھوکا ، اُس کا مذاق اُڑایا ، اُس کی تضحیق کی ، اُسے لات ماری ، اُسے مارا ، اُسے کھتیوں میں بے حرکت مرنے کے لیے چھوڑ گئے اور اُسے حوض میں پھینک دیا ۔ اِس نوجوان شخص نے خدا کے پیغام کو بہم پہنچایا اور خدا کی نظروں میں دراز قامت کھڑا رہا ۔
خدا کرے جو کہا گیا وہ روحانی جوان مرد اور خواتین کے طور پر ہماری بالیدگی کے سالوں میں ایسا ہی ہو ۔
اے باپ ،
تُو میرے لیے بیش قیمت ہے ۔ میں جانتا ہوں کہ تُو عمیق طور پر میری روحانی بالیدگی اور ترقی میں دلچسپی رکھتا ہے ۔ میری قوت کو بڑھا ۔ مُجھے مضبوط بنا ۔ روحانی لڑائی میں گڑھوں کے ذریعے میری راہنمائی کر ۔ بُرائی پر غالب آنے میں مُجھے تجربہ اور کامیابی عطا فرما۔ آخر کار ، غلطیوں اور نا درستگیوں میں مُجھے گرنے سے محفوظ رکھ جیسے روحانی مرد اور عورتیں اکثر گرتے ہیں ۔ کسی بھی قیمت پر مُجھے روحانی باپ بننے کے لیے مائل کر ۔